احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 12 ستمبر 2012ء

FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 12 ستمبر 2012ء 24 شوال 1433 ہجری 12 تبوک 1391 ھش جلد 62-97 نمبر 212

رفقاء حضرت مسیح موعود کی سچی خوابوں سے خدا نے راہنمائی کی جو ازدیاد ایمان کا باعث ہے

حضرت مسیح موعود کے پرنور چہرے اور اخلاق کے طفیل بیعت کی سعادت ملی

رفقاء کو بیعت کے بعد ذکر الٰہی میں لذت اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی توفیق سعید ملی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا 46ویں جلسہ سالانہ برطانیہ سے افتتاحی خطاب فرمودہ 7 ستمبر 2012ء بمقام حدیقۃ المہدی کا خلاصہ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 46واں جلسہ سالانہ کا افتتاح مورخہ 7 ستمبر 2012ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر میں ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستانی وقت کے مطابق رات 8:35 بجے جلسہ گاہ تشریف لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نعروں کی گونج میں لوائے احمدیت لہرایا جبکہ محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر انگلستان نے انگلینڈ کا جھنڈا لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ پھر حضور انور مردانہ جلسہ گاہ کے اندر تشریف لائے اور سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ جلسہ گاہ ایک دفعہ پھر نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت جلسہ گاہ میں آنے والے افراد کا انتظار فرمایا۔

حضور انور نے تقریباً 8:45 بجے محترم عبدالمومن طاہر صاحب مربی سلسلہ کو تلاوت قرآن کریم کیلئے ارشاد فرمایا۔ انہوں نے سورۃ آل عمران کی آیات 103 تا 108 کی تلاوت کی۔ اور ان آیات کا ترجمہ بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع پیش کیا۔ ازاں بعد محترم ندیم زاہد صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم حمدیہ کلام۔

حمد و ثناء اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

ترنم سے سنایا۔ بعد ازیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ یہ خطاب حسب پروگرام ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ساری دنیا میں براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ یہ قوم جس کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے۔ وہ قوم ہے کہ خدا تعالیٰ اس پر بڑے بڑے فضل کرے گا۔ پھر آپ نے ایک جگہ فرمایا ہماری جماعت میں بھی ہزارہا ایسے آدمی ہیں جن کو الہام اور رویا کے ذریعہ سے یہ اطلاع ملی ہے کہ یہ سلسلہ منجانب اللہ ہے اور یہی ذریعہ ان کی بیعت کا ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا۔ اس وقت میں حضرت مسیح موعود کے ان رفقاء کے واقعات کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جن کو خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا۔ جن کی زندگیاں بیعت سے پہلے بھی ایسی تھیں جو خوبیوں اور نیکیوں سے بھرے ہوئے تھے اور ان خوبیوں کی وجہ سے خدا نے ان کو پکڑ کر اپنے مامور کے قدموں میں لا ڈالا اور بیعت کے بعد ان میں مزید پاک تبدیلیاں پیدا ہوئیں۔ رفقاء کا یہ ذکر حضرت مسیح موعود کی صداقت کا بیان بھی ہے اور ہمارے ازدیاد ایمان کا باعث بھی ہے۔ اس کے بعد حضور انور نے بعض رفقاء کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

حضرت میاں عبدالرزاق صاحب کی روایت بیان کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں 1900ء میں بیمار ہوا۔ ان دنوں خواب میں بہت ہی نورانی چہرہ والے بزرگ کو چارپائی پر بیٹھے دیکھا اور کسی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ یہ مرزا صاحب ہیں۔ پھر میں کاروبار پر چلا گیا مگر دل میں قادیان جانے کا خیال پیدا ہوا۔ کچھ دنوں کے بعد قادیان گیا۔ حضرت مولانا نورالدین صاحب کے مطب پر گیا ان سے ملا۔ پھر نماز ظہر کیلئے بیت مبارک گیا۔ جب حضرت مسیح موعود نماز کیلئے تشریف لائے تو آپ کے چہرے پر نظر پڑتے ہی میں نے کہا کہ یہ چہرہ جھوٹ بولنے والے کا چہرہ نہیں ہے۔ دل نے آپ کی صداقت کی گواہی دی۔ بیعت کیلئے درخواست کی۔ حضور نے ٹھہرنے کا ارشاد فرمایا اور اگلے دن بیعت ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مولوی مہر الدین صاحب جو حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کے شاگرد تھے ان کے متعلق بیان فرماتے ہیں کہ میں ان کو ملنے گیا تو وہ کسی دوسری جگہ ایک مخالف کے اس اعتراض کا جواب دے رہے تھے کہ مرزا صاحب نے نعوذ باللہ ان کی تعریف کر کے ان کو فریب دیا ہے۔ اس پر حضرت برہان الدین صاحب نے اپنا بیعت کرنے کا واقعہ سنایا کہ میں نے براہین احمدیہ پڑھی تو آپ سے ملنے گیا۔ آپ ہوشیار پور تشریف لے گئے تھے۔ میں بھی ہوشیار پور گیا۔ وہاں پر جب ملنے کیلئے گیا تو فارسی میں الہام ہوا کہ اس جگہ سے جانا نہیں۔ تو نے جہاں پہنچنا تھا پہنچ گیا اور حضرت مسیح موعود کو بھی الہام ہوا

باقی صفحہ 2 پر

نماز میں خشوع و خضوع

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

یقیناً مومن کامیاب ہو گئے۔ وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔

(المومنون:3,2)

اپنی نماز نہ بہت اونچی آواز میں پڑھ اور نہ اسے بہت دھیما کر اور ان کے درمیان کی راہ اختیار کر۔

(بنی اسرائیل:111)

مالی معاملات میں صفائی اور معاہدات کی پابندی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''ایک اور اہم بات معاملات کی صفائی ہے اگر یہ سمجھ لیا جائے کہ جس طرح ہمیں تکلیف ہوتی ہے اسی طرح اس کو بھی ہوتی ہے جس کا روپیہ دینا ہوتا ہے تو پھر لین دین کے معاملات میں اتنی مشکلات نہ رونما ہوں......شریعت نے معاہدات کی پابندی نہایت ضروری قرار دی ہے۔

دوسری بات یہ ضروری ہے کہ مال میں خواہ ذرا سا بھی نقص ہو، تاجر کو چاہئے کہ خریدار کو بتا دے تاکہ بعد میں کوئی جھگڑا نہ پیدا ہو۔ اس طرح نقصان نہیں ہوتا بلکہ فائدہ ہی رہتا ہے۔ جب انسان دھوکہ کی چیز بیچنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا تو مال خریدتے وقت خود بھی احتیاط نہیں کرتا لیکن اگر ناقص چیز گاہک اس سے نہ خریدے تو اسے خود بھی احتیاط کرنی پڑے گی۔ پھر معاملہ کی صفائی سے ایک قومی کریکٹر بنتا ہے جو ساری قوم کے لئے نہایت مفید ہوتا ہے۔''

(انوار العلوم جلد 12 صفحہ 601)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء
مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقم بالتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

1۔ قربانی بکرا -/12000 روپے
2۔ قربانی حصہ گائے -/6,000 روپے

(نائب ناظر ضیافت، دارالضیافت ربوہ)

بقیہ صفحہ 1 خطاب حضور انور ایدہ اللہ

کہ جب مہمان آئے تو مہمان نوازی کرنی چاہئے۔اسی روایت میں مولوی صاحب نے یہ بھی فرمایا کہ حضور اقدس کھانا کم کھاتے تھے۔نمازیں باجماعت پڑھتے اور اندر تنہائی میں تشریف لے جاتے۔ہوشیارپور میں ہی ایک مخالف سے آپ کو حضرت مسیح موعود کے بچپن کے نیک اور پاکیزہ سیرت کی گواہی مل گئی۔حضور انور نے فرمایا کہ یہ وہ علماء ہے۔جو خدا نے آپ کو عطا کئے تھے۔

حضور انور نے حضرت بہاول شاہ صاحب کی روایت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ تمام مخالفت کے باوجود بیعت کیلئے پہنچے اور حضرت مسیح موعود کا چہرہ دیکھتے ہی ان پر سچائی ظاہر ہوگئی۔یہ تحریر کرتے ہیں کہ بیعت کے بعد 10 دن ٹھہرا۔حضور اقدس کے ساتھ دسترخوان پر کھانا کھاتے۔حضور کا چہرہ بہت روشن اور ہر روشنی کو مات دیتا تھا۔بیعت کے بعد حالت ایسی بدلی کہ دن رات ذکر الٰہی کرتا رہتا۔سونے کو دل نہ کرتا تھا۔خشوع وخضوع بڑھتا گیا۔ذکر الٰہی سے زبان کو ایسی لذت ملتی جو کسی چیز میں نہ تھی، آپ کی صداقت کے دلائل قرآن کریم سے ملتے رہتے تھے۔مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بھی خدا سکھا دیتا تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت جان محمد صاحب ولد عبدالغفار صاحب ڈسکوی کی روایت میں ہے کہ حضرت مسیح موعود کا سن کر استخارہ کیا دعا یہ کی کہ اے اللہ اگر یہ سلسلہ تیری طرف سے ہے تو راہنمائی فرما۔تو خواب میں ایک بزرگ نے بیعت کرنے کا کہا پھر دعا کی۔پھر وہ بزرگ ایک اور بزرگ کے ساتھ دکھائی دیئے اور دونوں بزرگوں نے بیعت کرنے کا کہا پھر تیسری خواب میں بھی ارشاد ہوا کہ جلد بیعت کرلو ورنہ پچھتاؤ گے۔اس خواب سے ڈر گئے اور کانپ اٹھے۔بیوی کو بتایا تو انہوں نے بھی کہا کہ پھر بیعت کیوں نہیں کرتے۔مردم شماری کے دوران احمدیوں میں نام لکھوایا۔پھر قادیان بھی گئے۔وہاں بیعت کی۔5 دن حضور کی خدمت میں حاضر رہے اور جو جو سوال پوچھنا چاہتے تھے بغیر پوچھے حضرت مسیح موعود ان کا جواب مجالس وغیرہ میں ارشاد فرما دیتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت غلام مجتبیٰ صاحب نے بھی کئی دفعہ خواب میں ایک بزرگ کو دیکھا۔اور یہ نظارہ کئی دفعہ دیکھا۔مدینہ منورہ گئے وہاں بھی یہ نظارہ دیکھا۔جب سفر سے واپس آئے تو آپ کے دو بھائی بیعت کر چکے تھے۔ان سے لے کر انجام آتھم پڑھی اور پھر قادیان گئے۔وہاں بالکل وہی نظارہ دیکھا جو خواب میں دیکھا تھا۔دل یقین سے پُر ہوگیا اور بیعت کی۔

حضور انور نے حضرت محمد اسماعیل صاحب ولد فخرالدین صاحب کی رؤیا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے خواب دیکھا لوگوں کا ہجوم ہے۔بچوں کی طرح ٹانگوں میں سے آگے ہوا گیا دیکھا کہ بہت زیادہ روشنی ہے۔پوچھنے پر کسی نے بتایا کہ مسیح آ گیا ہے اسی کی روشنی ہے۔چنانچہ بیعت کیلئے حاضر ہوا۔لیکن پہلے کوئی اور بیعت کر رہا تھا اس سے حضرت مسیح موعود نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد لیا تو میں ڈر گیا کہ یہ بہت بڑا کام ہے۔پھر کئی سال تک قادیان آتا رہا مگر 7 سال بعد کوئی چیز کھینچ کر آگے لے گئی۔جب بیعت کا اعلان ہوا تو میں نے بھی بیعت کر لی۔اس وقت احساس ہوا کہ خوامخواہ اتنا وقت ضائع ہوگیا کہ بیعت کرنے سے خدا تعالیٰ نے ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق اور طاقت عطا فرمادی تھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت حکیم عطا محمد صاحب نے خواب دیکھا کہ ایک گروہ مجھے پکڑ کر لے جارہا ہے۔اتنے میں ایک بزرگ نے مجھے چھڑایا۔اس خواب کے بعد کئی سالوں کی چھوڑی ہوئی نماز پڑھنے کی توفیق ملی اور اس میں لذت بھی آئی۔کسی احمدی کے کہنے پر قادیان گئے تو حضرت مسیح موعود کو دیکھا تو فوراً پہچان گئے کہ یہ وہی خواب والے بزرگ ہیں اور بیعت کر لی۔

حضور انور نے ایک روایت بیان فرمائی جس میں حضرت میاں رحیم بخش صاحب نے بیان کیا کہ میں نے کسی مخالف سے ہی سنا تھا کہ حضرت مرزا صاحب ہی دشمنان دین حق سے مقابلہ کرسکتے ہیں اس سے مجھے حضرت مسیح موعود سے ملنے کا اشتیاق ہوا۔خواب دیکھی کہ ایک غار میں پھنس گئے ہیں۔کسی طرح سے میں اوپر کی طرف جاتا ہوں۔پھر آواز آتی ہے کہ لٹکی ہوئی رسی کو پکڑ کر اوپر آ جاؤ۔کسی سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ قرآن میں جس رسی کو تھامنے کا حکم ہے۔وہی رسی مراد ہے۔پھر قادیان گیا۔حضرت مسیح موعود کا چہرہ دیکھا تو یقین کامل ہوگیا اور دل میں خیال پیدا ہوا کہ میں تو قربان ہو جاؤں۔حضرت مسیح موعود سے دعا کی درخواست کی تو آپ نے فرمایا آپ تو میری بیعت میں ہیں۔میں تو دشمن کیلئے بھی دعا کرتا ہوں۔

حضور انور نے چوہدری محمد الدین صاحب کی روایت بیان کی کہ وہ حضرت مسیح موعود کے سفر جہلم کے دوران جہلم ملنے گئے۔مخالفین نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ اور چہرے کے نقص کا ذکر کیا مگر ان کو کوئی نقص نہ ملے۔پھر جو بھی خیال دل میں آیا۔اسی طرح ہوتا گیا اور اسی طرح انہوں نے بیعت کر لی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت نور محمد صاحب کو ان کے چھوٹے بھائی احمدیت کا پیغام پہنچاتے رہتے تھے۔انہوں نے استخارہ اور دعا کا طریق بتایا۔اس طریق پر جب انہوں نے دعا کی تو قادیان جانے کا خیال پیدا ہوا۔قادیان گئے۔5-4 دن ٹھہرے۔حضرت مسیح موعود کے ساتھ دوش بدوش نماز پڑھنے کی توفیق ملی۔پھر حضور اقدس سے باتیں بھی ہوئیں اور پھر انہوں نے بیعت کر لی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت میاں عبداللہ صاحب روایت کرتے ہیں کہ میں بچپن سے خدا تعالیٰ کے متعلق سوال کیا کرتا تھا۔ان سوالات کے جوابات کیلئے جموں حضرت مولانا نورالدین صاحب سے بھی ملنے گیا۔حضرت مسیح موعود کا علم ہوا تو ان کو بھی خط لکھا۔جب آپ نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا۔تو ایک دن اسی خیال میں ایک پہاڑی پر جا رہا تھا تو آواز آئی کہ دعا کرو۔چار ماہ دعا کی۔ایک کتاب میں سورج چاند گرہن کے متعلق پیشگوئی پڑھی اس کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ نے ساری بات سمجھادی اور اس کے بعد کوئی شک باقی نہ رہا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان روایات سے علم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے خوابوں، رؤیا اور الہامات کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کا علم دیا۔اللہ تعالیٰ ان رفقاء کی اولادوں کو اخلاص و وفا کے ساتھ خدا تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ان کی نیکیوں کو جاری رکھیں اور جو انقلاب انہوں نے اپنی زندگی میں پیدا کیا۔اس کو اپنی زندگیوں میں پیدا کریں۔اور عشق خدا اور عشق رسول میں آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں اور خدا تعالیٰ کے ان فضلوں کا وارث بنیں جو اس قوم کو عطا ہوا ہے اور احمدیت کے پیغام کو پھیلنے کی بھی دعا کریں۔

اس افتتاحی خطاب کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔اور جلسہ گاہ سے تشریف لے گئے۔

رپورٹ: مکرم قیصر محمود طاہر صاحب

بینن کے گاؤں AIFA میں بیت الذکر کا افتتاح

جماعت احمدیہ عالمگیر دنیا میں توحید حقیقی کے قیام اور بھٹکی ہوئی مخلوق خدا کو اپنے معبود حقیقی کے قدموں میں جمع کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش میں مشغول ہے۔ان اعلیٰ مقاصد کے حصول کیلئے سب سے اہم اور بنیادی کام بیوت الذکر کی تعمیر کا ہے۔ الحمدللہ جماعت احمدیہ یہ فریضہ دنیا بھر میں باحسن انجام دے رہی ہے۔بیوت الذکر کی تعمیر کا کام نہ صرف یورپ و امریکہ میں بلکہ افریقہ کے دور دراز علاقوں میں بھی جاری ہے۔

اسی سلسلے میں Benin جماعت کے صوبہ ATLANTIQUE کے گاؤں AIFA میں ایک بیت الذکر کی تعمیر مکمل ہونے پر اس کے افتتاح کی تقریب 26 جولائی 2012ء کو بعد از نماز عصر منعقد ہوئی۔

یہ گاؤں بینن کے دار الحکومت سے تقریباً 110 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔گاؤں فون FON قبیلے کے افراد پر مشتمل ہے۔اس گاؤں میں بیت الذکر کی تعمیر اسی برس اپریل کے مہینے میں شروع کروائی گئی تھی، جو الحمدللہ جولائی کے وسط میں تکمیل کو پہنچی۔بیت الذکر کا مسقف حصہ 10X8 میٹر پر مشتمل ہے۔اس طرح یہ بیت الذکر 100 افراد کیلئے کافی ہے۔بیت الذکر گاؤں کے داخلی راستے پر عین سامنے واقع ہے اور قریب ہی تمام احباب جماعت کے گھر ہیں۔بیت الذکر میں آنا جانا کسی کیلئے مشکل یا دور نہیں۔چھ میٹر کے دو بلند میناروں کی وجہ سے بیت الذکر دور سے ہی نظر آتی ہے۔

تقریب کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت اور ترجمے سے کیا گیا۔ایک خادم نے حضرت مسیح موعود کا منظوم عربی قصیدہ پیش کیا۔اس کے بعد لوکل جماعت کے صدر صاحب نے آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور بیت الذکر کی تعمیر مکمل ہونے پر انتہائی خوشی کا اظہار کیا۔ان کے بعد نمائندہ میئر نے تقریر کی اور جماعت کی فلاح و بہبود کی خدمات کا تفصیل سے ذکر کیا اور کہا کہ جماعت احمدیہ نہ صرف ملک کی ترقی بلکہ عوام کی روحانی ترقی اور بھلائی کے لئے بھی کوشاں ہے نیز یہ کہ اس علاقے میں یہ پہلی بیت الذکر ہے۔اس کے بعد محترم امیر و مشنری انچارج صاحب بینن نے تقریر کی۔اس کے بعد آپ نے نمائندہ میئر کے ہمراہ علامتی طور پر ربن کاٹ کر بیت الذکر کا افتتاح کیا اور اجتماعی دعا کروائی۔

اس کے بعد تمام مہمانوں کی خدمت میں افطاری اور کھانا پیش کیا گیا۔نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد اس تقریب کا اختتام ہوا۔اس تقریب میں کل 289 سے زائد افراد نے شرکت کی۔تمام تقاریر کا مقامی زبان میں ترجمہ بھی کیا جاتا رہا۔

اللہ سے دعا ہے کہ قیام توحید کیلئے ہماری حقیر کوششوں کو باثمر کرے اور ہر رنگ میں اشاعت دین کیلئے کوشاں رہنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔

آمین

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

رپورٹ: مکرم محمد قاسم طاہر صاحب

جماعتِ احمدیہ سیرالیون کا 51واں جلسہ سالانہ

صدر مملکت سیرالیون، وزراء مملکت، ممبران پارلیمنٹ اور دیگر حکومتی نمائندگان کی شمولیت

(قسط اول)

محض اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ سیرالیون کو 3 تا 5 فروری 2012ء اپنا 51واں جلسہ سالانہ بمقام احمدیہ سیکنڈری سکول Bo ٹاؤن کے کمپاؤنڈ میں منعقد کروانے کی توفیق ملی۔

تیاری جلسہ سالانہ

امسال بھی صدر مملکت کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کی دعوت دی گئی جسے انھوں نے نہایت خوشی سے قبول کیا۔ اور 11 وزراء اور 3 نائب وزراء کے ساتھ جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ اور تین گھنٹے تک مسلسل جلسہ گاہ میں تشریف فرما رہے اور جلسہ کی کارروائی انہماک سے سنتے رہے اور جماعت کے ڈسپلن سے بہت متاثر ہوئے۔

امسال افسر جلسہ سالانہ مکرم عقیل احمد صاحب مربی سلسلہ تھے۔ جلسہ کے انتظامات کو احسن رنگ میں انجام دینے کے لئے کام کو 31 شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ جامعہ احمدیہ سیرالیون کے اساتذہ و طلباء نے جلسہ کے انتظامات میں بھرپور معاونت کی۔ اللہ تعالیٰ تمام طلباء کو جزائے خیر دے۔ آمین

مرکزی مہمان

امسال حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد چوہدری صاحب آف امریکہ کو مرکزی مہمان کے طور پر سیرالیون بھجوایا۔ جنھیں سیرالیون میں 5 سال بو آجے بو احمدیہ ہسپتال میں بطور ڈاکٹر خدمات کی توفیق ملی۔ آپ نصرت جہاں سکیم کے تحت افریقہ میں بھجوائے جانے والے ڈاکٹرز کی پہلی ٹیم میں شامل تھے۔ آنمکرم 1971ء میں سیرالیون پہنچے اور بو آجے بو میں نیا احمدیہ ہسپتال شروع کیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی تائید و نصرت فرمائی اور کامیابیوں سے نوازا۔ آپ کی آمد سے جلسہ میں ایک خاص رونق اور جوش پیدا ہوا۔ احباب جماعت سیرالیون آپ کو اپنے درمیان دیکھ کر اور مل کر بہت خوش تھے اور حضور انور کی اس شفقت پر بے حد شکرگزار تھے۔

آغاز جلسہ

جلسہ سالانہ حسب سابق احمدیہ سیکنڈری سکول Bo ٹاؤن کے کمپاؤنڈ میں منعقد ہوا۔ 2 فروری کو جوق در جوق احمدی گاڑیوں پر بینرز اور پوسٹرز لگائے بلند آواز سے درود شریف پڑھتے ہوئے اور نعرے لگاتے ہوئے Bo شہر میں داخل ہونا شروع ہوگئے۔

جلسہ کا پہلا دن

مؤرخہ 3 فروری 2012ء جلسہ سالانہ کا پہلا روز تھا جس کا آغاز حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔

نماز تہجد جلسہ سالانہ کا بہت اہم اور قابل دید نظارہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ میں تمام شاملین اپنی بھرپور کوشش سے نماز تہجد ادا کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض غیر از جماعت آئمہ اور VIP مہمانوں نے بڑے اصرار کے ساتھ کہا کہ ہمیں جلسہ گاہ کے قریب رہائش دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جلسہ گاہ سے دور بہتر رہائش گاہوں کو اس بات پر ترجیح نہیں دیں گے کہ ہم نماز تہجد سے محروم ہو جائیں۔ ہمیں جلسہ گاہ میں سونا منظور ہے۔

پہلا اجلاس

10:00 بجے لوائے احمدیت لہرایا گیا۔

اسی دوران صدر مملکت ڈاکٹر ارنسٹ بائی کروما (His Excellency Dr. Ernest Bai Koroma) مع منسٹرز اور ممبرز آف پارلیمنٹ تشریف لائے۔ ان کا استقبال مکرم مولانا سعید الرحمٰن صاحب امیر و مشنری انچارج سیرالیون اور مکرم علی سوارے دین صاحب نائب امیر دوم، مکرم سعید حدرج صاحب نائب امیر سوم اور نیشنل جنرل سیکرٹری مکرم جمال الدین محمود صاحب نے کیا۔ صدر مملکت کی آمد پر جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔

صدر مملکت کی جلسہ گاہ میں آمد پر گورنمنٹ کی طرف سے باقاعدہ گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ اس کے بعد قومی ترانہ ہوا اور احمدیہ سیکنڈری سکول کے طلباء نے بھی سکول کا ترانہ پیش کیا۔

محترم امیر و مشنری انچارج مولانا سعید الرحمٰن صاحب کی صدارت میں پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم و نظم سے ہوا۔ نظم کے بعد Mr. Nazir Ahmad Ali K Bongay نے معزز مہمانوں کا تعارف کروایا۔

منسٹر آف پولیٹیکل اینڈ پبلک افیئرز آنریبل ''الفا کانو'' نے صدر مملکت اور ان کے وفد اور معزز مہمانوں کا تعارف پیش کیا۔ انھوں نے اپنی مختصر تقریر میں کہا کہ جماعت احمدیہ تمام مشنز میں سے بہترین مشن ہے۔ اس جلسہ میں سیرالیون کے ہر طبقہ اور ہر علاقہ کا نمائندہ بلا امتیاز رنگ و نسل موجود ہے۔ اور ملک کے صدر، وزراء، پیراماؤنٹ چیفس بھی موجود ہیں۔ گویا کہ تمام ملک ایک جگہ اکٹھا ہو گیا ہے۔ یہ موقع ہر سال صرف جماعت احمدیہ ہی میسر کرتی ہے۔ ہمیں مل کر ملک و قوم کی بہتری کیلئے کام کرنا چاہئے۔

محترم امیر صاحب سیرالیون مولانا سعید الرحمٰن صاحب نے صدر مملکت اور تمام آنے والے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اور اپنے مختصر خطاب میں جماعت احمدیہ کے سیرالیون میں قیام کے بارہ میں روشنی ڈالی۔

اس کے بعد مکرم ڈاکٹر ادریس بنگورہ صاحب نائب امیر اول نے مرکزی مہمان مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد چوہدری صاحب کا تعارف کروایا۔

مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد چوہدری صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں سیرالیون کے ساتھ وابستگی کا اظہار کیا اور احباب جماعت کو ہمیشہ خلافت احمدیہ کے ساتھ وابستہ رہنے کی تلقین فرمائی۔

پیغام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت جلسہ سالانہ کے موقع پر جماعت کو اپنے پیغام سے بھی نوازا جو کہ انگریزی زبان میں تھا۔ پیغام کا ترجمہ لوکل زبانوں کریول، مینڈے، ٹمنی، میں بھی پیش کیا گیا۔ اسی طرح پیغام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر کے ساتھ پرنٹ کرکے احباب جماعت اور اہم شخصیات کو بھی دیا گیا۔ مقامی اخبارات نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو شائع کیا۔ پیغام کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے پیغام میں جماعت احمدیہ سیرالیون کے بارے میں فرمایا کہ میں بہت خوش ہوں کہ جماعت احمدیہ سیرالیون اپنا 51واں جلسہ سالانہ منعقد کر رہی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ جلسہ سالانہ کامیاب اور بابرکت فرمائے۔ اور تمام شاملین اس بابرکت جلسہ سے اعلیٰ روحانی برکتیں سمیٹنے والے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جلسہ کے دوران فضول گفتگو سے اجتناب کریں۔ آپ کو چاہیے کہ ہمہ وقت دعاؤں اور استغفار میں مصروف رہیں۔ جماعتی علماء کی تمام تقاریر کو نہایت غور سے سنیں تا کہ دین کی تعلیمات کے بارہ میں آپ کا علم بڑھے۔ اور تمام برکتیں حاصل کرتے ہوئے آپ ایک بہترین احمدی بن سکیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ایک احمدی ہونے کے ناطے آپ سے یہ امید رکھی جاتی ہے کہ آپ اچھائی، سچائی، دیانتداری، اخلاقیات اور سب سے بڑھ کر نیکی اور تقویٰ کی بہترین مثال قائم کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں کو مانیں۔ اور ان پر عمل کر کے ان کو عزت دیں۔ آپ کا کوئی بھی عمل اس اعلیٰ معیار سے نیچے نہ گرے جو حضرت مسیح موعود نے ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے۔

اس بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

'' وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بد چلنی ان کے نزدیک نہ آ سکے وہ پنجوقت نماز جماعت کے پابند ہوں۔ وہ جھوٹ نہ بولیں۔ وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں۔ وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں۔ غرض ہر ایک قسم کے معاصی اور جرائم اور ناکردنی اور ناگفتنی اور تمام نفسانی جذبات اور بیجا حرکات سے مجتنب رہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے ہو جائیں اور کوئی زہریلا خمیر ان کے وجود میں نہ رہے''۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خود ایک ایسی جماعت تیار کر رہا ہے جو قرآن کریم پر عمل کرے اور ہر قسم کی آلائش اس جماعت سے دور کر دی جائے۔ اور لوگوں کی ایک یکجا جماعت تیار کی جائے۔ حضرت مسیح موعود نے اس بارہ میں ہمیں تاکید فرمائی ہے کہ ہم ان احکامات پر پوری طرح عمل کرنے والے ہوں ایسا نہ ہو کہ کوئی ہماری کمزوری کی وجہ سے ٹھوکر کھا جائے۔ آپ فرماتے ہیں کہ جب خدا تعالیٰ کی رحمت کی بارش زمین پر پڑ رہی ہوتی ہے تو فائدہ مند پودوں کے ساتھ ساتھ بعض جڑی بوٹیاں اور زہریلے پودے بھی اگنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ بعض جھوٹے مدعیان بھی اٹھ کھڑے ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ اس جماعت کی بنیاد قرآنی تعلیمات اور احادیث پر رکھی گئی ہے۔ اور اس کی تائید و نصرت آسمانی اور زمینی نشانوں کے ساتھ کی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے اسے ایک مہدی جاتی ہے اس زمانہ میں جو مہر آپ کو عطا

ہوئی ہے وہ محمدی ﷺ مہر ہے۔اس کا مطلب ہے کہ اس زمانہ میں جو کوئی بھی خدا کی طرف سے آئے گا وہ آنحضرت ﷺ کی غلامی میں آئے گا۔ اور آپ ﷺ کی مہر کے نیچے کام کرے گا۔

حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کے متعلق فرماتے ہیں۔

''اے میری جماعت خدا تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو وہ قادر کریم آپ لوگوں کو سفر آخرت کیلئے ایسا طیار کرے جیسا کہ آنحضرت ﷺ کے اصحاب طیار کئے گئے تھے۔ خوب یاد رکھو کہ دنیا کچھ چیز نہیں ہے۔ لعنتی ہے وہ زندگی جو محض دنیا کیلئے ہے اور بدقسمت ہے وہ جس کا ہم وغم دنیا کیلئے ہے ایسا انسان اگر میری جماعت میں ہے تو وہ عبث طور پر میری جماعت میں اپنے تئیں داخل کرتا ہے کیونکہ وہ اس خشک ٹہنی کی طرح ہے جو پھل نہیں لائے گی''۔

یہ کوئی معمولی جلسہ نہیں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

''اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کی معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل وتوفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں گے''۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں آپ کو آپ کی دعوت الی اللہ سے متعلق ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ ہر احمدی کیلئے ضروری ہے کہ وہ دعوت الی اللہ کرے اور اس سلسلہ میں ہمارا اچھا نمونہ انتہائی ضروری ہے۔ اپنے ایک خطبہ میں میں نے سچائی کی اہمیت پر توجہ دلائی تھی۔ ہم احمدی اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ ہمارا تعلق ایک ایسی جماعت سے ہے جو آنحضرت ﷺ کے سچے اور ایک جاں نثار کی جماعت ہے۔ اور ہمیں سچائی کا یہ پیغام تمام دنیا تک پہنچانا ہے۔ ہم یہ کس طرح کر پائیں گے؟

ضروری ہے کہ ہم خود ایک اعلیٰ مثال قائم کریں اور اسی طرح اپنے آپ کو سچا ثابت کریں جس طرح اللہ کے رسول اپنی صداقت ثابت کرتے تھے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ اپنی صداقت کا مظاہرہ کریں کیونکہ یہی کام ہے جو انبیاءؑ کے متبعین کو کرنا ہوتا ہے۔ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ کی پیروی کریں اور اسے حاصل کرنے کیلئے ہمیں سچائی کا وصف اپنانا ہوگا۔ تبھی ہم حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے والے ہوں گے۔ اور کامیابی کے ساتھ آنحضرت ﷺ کا پیغام دنیا تک پہنچا پائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ

میں آپ کو یہ بھی نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ خلافت کے بابرکت نظام کے ساتھ ہمیشہ منسلک رہیں آج دین حق کی نشاۃ ثانیہ کا کام صرف نظام خلافت کی پیروی کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔ پس چاہئے کہ آپ ہمیشہ اس بابرکت نظام کی حفاظت کرتے رہیں اور اپنی اولاد در اولاد کو خلافت سے وفادار رکھتے چلے جائیں۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ آپ کا یہ جلسہ مبارک کرے اور ہر کامیابی سے ہمکنار ہو۔ آپ سب میں جماعت کی خدمت، ایمان اور تقویٰ کی ایک نئی روح سرایت کر جائے اور آپ ایک نئے جذبے اور جوش سے دین حق کو آگے سے آگے بڑھاتے چلے جائیں۔ احباب جماعت بخیرو عافیت اپنے گھروں کو تازہ ایمان اور روحانی ترقی کے ساتھ لوٹیں۔ آمین

خیر سگالی کے پیغامات

مئیر آف ''بو'' ٹاؤن نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے 51ویں جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ میں ذاتی طور پر اور لوکل کونسل کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جماعت احمدیہ نے ہماری کمیونٹی کی ترقی کیلئے سارے ملک میں اور خاص طور پر B O شہر میں بہت کام کیا ہے۔ جو بھی ویلفیئر کا کام ہو جماعت احمدیہ ہماری مدد کرتی اور ذاتی طور پر بھی حصہ لیتی ہے۔ احمدیہ مشن نے تعلیم اور صحت کے میدان میں تمام مشنز سے زیادہ ملک وقوم کی خدمت کی ہے۔

انھوں نے کہا کہ ہم سب بلا امتیاز رنگ ونسل یہاں اس لئے اکٹھے ہوئے ہیں تا کہ ہم سب دین حق کی امن والی سچی تعلیم کو سیکھیں اور دنیا تک اس کو پہنچائیں۔ کیونکہ ملک میں امن کے بغیر ہم ترقی نہیں کر سکتے۔ اور اس وقت جماعت احمدیہ ہی واحد جماعت ہے جو دین کی امن والی سچی تعلیم کی دنیا میں دعوت الی اللہ کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کام میں حصہ لینے والے افراد کی خاص تائید ونصرت فرمائے۔

منسٹر آف سوشل اینڈ ریلجس افیئرز نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے 51ویں جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ جب میں طالب علم تھا تو اس وقت بھی جلسہ سالانہ BO شہر میں ہی منعقد ہوتا تھا۔ اور ہم طالب علم جلسہ کے مہمانوں کو دور سے ہی آتے جاتے دیکھتے تھے۔ اس وقت مہمان کم تعداد میں ہوا کرتے تھے۔ لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے بہت ترقی کی ہے اور جماعت کو ہر سال جلسہ کے انتظامات پچھلے سال کی نسبت زیادہ کرنے پڑتے ہیں۔ یہی جماعت کے سچے ہونے کی دلیل ہے۔

انھوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ ہی پہلی جماعت ہے جس نے پورے ملک میں سب سے پہلے روکوپور کے علاقہ میں احمدیہ پرائمری سکول کھولا تھا اور لوگوں کو دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا۔ اسی BO شہر میں جماعت احمدیہ ہی پہلی جماعت تھی جس نے پہلا احمدیہ سیکنڈری سکول کھولا تھا غرض کہ جماعت احمدیہ نے تعلیمی اور طبی میدان میں ملک وقوم کی غیر معمولی خدمت کی ہے۔

انھوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ہمارے تمام ملک میں سب سے اہم اور بڑی تقریب ہے اور سال کا اہم ترین EVENT ہے۔ میں صدر مملکت، منسٹرز اور اعلیٰ افسران کو درخواست کرتا ہوں کہ ہمیں اس جلسہ سالانہ کو بہت اہمیت دینی چاہیئے اور سال کا اہم ترین EVENT سمجھ کر اس میں شامل ہونا چاہیے کیونکہ یہ ہماری قوم کی ترقی کیلئے بہت مفید ہے اس میں بلا امتیاز رنگ ونسل ہر طبقہ کے افراد اکٹھے ہیں۔ اور ایک بھائی چارہ کا ساماں پیدا کئے ہوئے ہیں۔ مذہبی اور اخلاقی تعلیمات کی پریکٹس کر رہے ہیں۔ اور یہی چیزیں ایک کمیونٹی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ میں جماعت احمدیہ کی ان کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

ڈاکٹر صالح ابراہیم کمارا لیکچرار ملٹی مگائے کالج نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے 51ویں جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔ اور کہا کہ ہم سب طبقہ کے لوگ یہاں جمع ہیں اور دینی، اخلاقی تعلیم کی پریکٹس کر رہے ہیں۔ اور دین حق کی یہی تعلیم ہے کہ رنگ ونسل کے اختلافات کو دور کرتے ہوئے بھائی چارہ کے ساتھ رہیں۔ اور پر امن معاشرہ قائم کریں۔ اللہ کی نظر میں وہی قابل عزت ہے جو زیادہ متقی ہے۔ جماعت احمدیہ ہی وہ واحد جماعت ہے جو بھائی چارہ قائم کرتے ہوئے پر امن معاشرہ قائم کر رہی ہے اور اس کی ایک مثال یہ جلسہ سالانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی حالتیں نیکی میں بدلنے کیلئے جماعت احمدیہ کو ذریعہ بنایا ہے اور یہ جلسہ بطور ریفریشر کورس ہے جس میں ہم خالص دینی تعلیمات حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم سب حضرت آدم اور حضرت حوا کی اولاد ہیں ہم میں اختلافات نہیں ہونے چاہئیں۔ میں جماعت احمدیہ کی ان کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

چیف امام آف سنٹرل مسجد فری ٹاؤن الحاج شیخ تیجان سلاہ صاحب نے جماعت احمدیہ کے 51ویں جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور اپنی تقریر میں قرآن کریم کی آیت **لئن شکرتم لازیدنکم** کی روشنی میں کہا کہ اگر ہم ان لوگوں کا شکریہ ادا کریں جو امن قائم کرنے کی انتھک کوشش کر رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ امن جلد قائم فرما دے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ یہ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کی امن کیلئے کوشش ہے کہ لوگ بھائی چارہ کے ساتھ ایک پر امن معاشرہ قائم کئے ہوئے یہاں جمع ہیں۔ میں جماعت احمدیہ کے ان اقدامات پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کیلئے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء مبعوث فرمائے۔ اور تمام انبیاء نے لوگوں کو خدا تعالیٰ کی توحید قائم کرنے کی تلقین فرمائی اور لوگوں کی تعلیم وتربیت کر کے با خدا انسان بنایا۔ جماعت احمدیہ بھی انبیاء کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اس مشن کو دنیا میں پھیلا رہی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ جماعت احمدیہ جو کہ ایک لمبا عرصہ سے نہ صرف تعلیمی، اور طبی میدان میں خدمت کر رہی ہے بلکہ قوم اور ملک کی ترقی کیلئے بھی دن رات کوشاں ہے۔

نمائندہ عیسائی مذہب بشپ ہمپر Humper نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے 51ویں جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔ جماعت کی سیرالیون میں اور باقی دوسرے افریقن ممالک میں علمی اور طبی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ جماعت احمدیہ کا ماٹو۔ Love for all hatred for none ہر مذہب کے پیروکار کیلئے قابل تقلید نمونہ ہے۔ کیونکہ محبت اور پیار ہمیشہ امن قائم کرتا ہے۔ ہمیں اپنے ملک سیرالیون میں اس ماٹو کے اپنانے کی سخت ضرورت ہے۔

مزید کہا کہ صدر مملکت ملک میں ہمیشہ امن اور دیانتداری کی تعلیم دے رہے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ ان کی اس میں بہت مددگار ثابت ہو رہی ہے۔ بلکہ جماعت احمدیہ پہلے ہی سے پر امن معاشرہ قائم کرنے کی بین الاقوامی کوششیں کر رہی ہے۔ جماعت احمدیہ تمام دینی مشنوں سے زیادہ ملک وقوم کی ترقی میں اپنا اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

سیرالیون پیپلز پارٹی کے سابق نیشنل چیئرمین Alhaji U N S Jah نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے 51ویں جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔

انھوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیرالیون بلکہ دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کا وجود بنی نوع انسان کے لئے بہت مفید ہے۔ احمدیہ جماعت کا یہ جلسہ سالانہ دینی تعلیمات کی پریکٹس کرنے اور دین حق کے متعلق خاص طور پر علم حاصل کرنے کا منبع ہے۔ اگر جماعت احمدیہ کے انٹرنیشنل جلسہ سالانہ کو دیکھیں تو آپ احباب جماعت کے قول وفعل دینی تعلیمات کے عین مطابق پائیں گے۔ غرض یہ کہ جماعت کا ہر فعل

اور ہر قسم کی مصروفیت دینی تعلیم کی سچی تصویر پیش کررہی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کریم میں ''ایماندار'' کہہ کر پکارا ہے۔قرآن کریم اور حضرت محمد ﷺ کی تعلیم کے مطابق ہمیں مکمل اور سچا ایماندار بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔اور دنیا کے کسی انسان کو یہ حق حاصل نہیں کہ کسی کو کافر کہے۔اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ خود کرے گا کہ کوئی کتنا ایماندار تھا۔اس وقت دنیا میں بدامنی کی وجہ مختلف فرقوں کو کافر قرار دینے کی وجہ سے ہی ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اطیعوا اللّٰہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم. کہ اللہ اور اس کے رسول اور اپنے حکام کی اطاعت کرو۔

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری دنیا میں ان باتوں کی اعلیٰ مثال ہے۔کیونکہ یہی باتیں کسی ملک میں پرامن معاشرہ قائم کرنے کیلئے ضروری ہوتی ہیں۔اور آپ دیکھیں گے کہ جماعت کے افراد جس ملک میں بھی ہوں گے اللہ اور اس کے رسول کی پیروی کے ساتھ ساتھ ملکی قوانین کے بھی پابند ہوں گے۔اور جماعت کا کوئی فرد بھی حکومت کی پالیسی کیخلاف نہیں ہوگا۔یہ جماعت احمدیہ کے افراد کی ہی خوبی ہے۔

انھوں نے اس بات کا برملا اظہار کیا کہ سیرالیون میں تعلیم کے میدان میں جو ترقی آج نظر آرہی ہے وہ جماعت احمدیہ کی ہی مرہون منت ہے۔میں جماعت کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

نیشنل سیکرٹری جنرل آف امامز کونسل سیرالیون مسٹر الحاجی مدنی کابا کمارا نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے 51ویں جلسہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔انھوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ جماعت کے سیرالیون میں قائم ہونے سے لے کر آج تک ہم میں سے ہر ایک گواہ ہے کہ جماعت احمدیہ نے ملک میں علمی، طبی اور دوسرے میدانوں میں ترقی کرنے کیلئے اہم کردار ادا کیا ہے۔

اس وقت دنیا کے ہر خطے میں فرقہ واریت اور مذہبی بے راہ روی کی وجہ سے بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔اور اس سے ہر طبقہ کا فرد متاثر ہو رہا ہے حتیٰ کہ ملکوں کی سلامتی کو بھی خطرہ لاحق ہو چکا ہے۔ جماعت احمدیہ دنیا کے ہر خطے میں اپنے عمل سے، میڈیا کے ذریعے اور ہر ممکن ذریعہ سے دنیا میں امن قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔سیرالیون میں بھی جماعت نے اپنا ریڈیو سٹیشن کھول رکھا ہے۔جس پر دین حق کی سچی تعلیم پیش کی جاتی ہے۔دین حق پر ہونے والے ہر اعتراض کا جواب صرف احمدیہ ریڈیو سے ہی سننے کو ملتا ہے باقی تمام اپنے اپنے فرقہ کی سچائی کا ہی ذکر کرتے رہتے ہیں۔جس سے سوائے بدامنی کے کچھ نہیں ملتا۔

انھوں نے کہا کہ میں ہر فرقہ اور مذہب کے لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کے ساتھ ملکر اور ملک میں اور پوری دنیا میں امن قائم کرنے کی کوشش کریں۔میں جماعت کے ان عالمگیر اقدامات پر جماعت کی کوششوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

صدر مملکت کی تقریر

صدر مملکت سیرالیون ERNEST BAI HIS HON. DR. KOROMA EXCELLENCY نے جماعت احمدیہ سیرالیون کے 51ویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے خطاب میں کہا کہ۔

میں جماعت احمدیہ کے 51ویں جلسہ سالانہ کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔اپنی طرف سے اور اپنی قوم کی طرف سے مشکور ہوں کہ جماعت احمدیہ سیرالیون نے صحت، انرجی اور تعلیمی میدانوں میں غیر معمولی خدمات سرانجام دی ہیں۔

انھوں نے کہا کہ 1937ء سے ملک کے ہر حصہ میں سکول کھول رکھے ہیں۔جماعت احمدیہ کے سکولوں کے تعلیم یافتہ افراد اعلیٰ حکومتی عہدوں پر فائز ہیں جیسے ملک کے نائب صدر، منسٹر، ایمبیسیڈر، ڈاکٹر، پرنسپل، پروفیسر وغیرہ۔

یہ جماعت احمدیہ کی ملک وقوم کی ترقی میں انتھک محنت کا نتیجہ ہے۔

انھوں نے کہا کہ میں قرآن مجید کی اس تعلیم پر کہ ''اقراء'' Read and Educate پر یقین رکھتا ہوں۔اسی طرح حضرت محمد ﷺ کا بھی یہ فرمان ہے کہ ''علم حاصل کرو خواہ تمہیں دور دراز جانا پڑے'' جماعت احمدیہ نے اس پر خوب عمل کیا ہے۔اور علم حاصل کرنے کے ذرائع مہیا کئے ہیں۔

انھوں نے کہا آپ لوگ اس لئے اکٹھے ہوئے ہیں کہ دین حق کی پرامن سچی تعلیم کو پھیلا سکیں۔ہم جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے پورے ملک میں دین حق کی سچی پرامن تعلیم پھیلا کر ایک پرامن معاشرہ قائم کرنے میں بہت نمایاں قردار ادا کیا ہے۔

تمام الہامی کتابوں میں بھی امن، محبت پیار، بھائی چارہ قائم کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔یہ جلسہ سالانہ ان چیزوں کے قائم کرنے کیلئے سکول کی حیثیت رکھتا ہے جس میں ہم ان چیزوں کو سیکھ کر اور پریکٹس کر کے قائم کرسکتے ہیں۔

انھوں نے کہا کہ ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ سیرالیون میں مذہبی آزادی ہے اور تمام ایک دوسرے کے مذہب کا احترام کرتے ہیں

انھوں نے کہا کہ آنحضور ﷺ نے اس کی بہت اہم مثال قائم فرمائی کہ جب عیسائیوں کا ایک گروہ آنحضور ﷺ کے پاس آیا تھا۔تو آپ نے انھیں فرمایا کہ وہ مسجد میں ہی اپنے طریقے کے مطابق عبادت کرسکتے ہیں۔یہ مذہبی رواداری اور ایک دوسرے کے مذہب کے احترام کرنے کے حوالے سے بہت اعلیٰ اور قابل تقلید مثال ہے۔

انھوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا ملک سیرالیون مذہبی آزادی اور پرامن ہونے کے لحاظ سے دنیا کا نمبر ایک ملک ہو۔اس کیلئے ہمارے ادارہ انٹر ریلجس کونسل کو اہم کردار ادا کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ہم نے ملک میں ترقی اور امن قائم کرنے کیلئے ایک کانفرنس کا انعقاد کیا تھا۔جس میں تمام نمائندوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا کہ ملک میں امن ہو اور مذہبی آزادی ہو تو ترقی معجزات کی طرح ہوگی۔

صدر مملکت نے کہا کہ میں بہت خوش ہوں کہ جماعت احمدیہ کے لوگ صحیح طریق پر پورے ملک میں امن قائم کرنے اور ترقی کے مختلف طریق اپنانے پر صف اول کا کردار ادا کر رہے ہیں۔

قومی لحاظ سے اگر ہم اپنے رویوں میں تبدیلی لانا چاہتے ہیں تو ہمیں جماعت احمدیہ کا ماٹو LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE اپنانا ہوگا۔انھوں نے کہا کہ جتنی بھی باتیں میں نے یہاں کی ہیں جماعت احمدیہ ان تمام باتوں کی مثال آپ ہے۔اور پہلے سے ہی لوگوں کی تربیت کیلئے منصوبہ بندی کر چکی ہوتی ہے۔

صدر مملکت نے احمدیہ ریڈیو کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ احمدیہ ریڈیو بھی دین حق کی پرامن حقیقی تعلیم پیش کر رہا ہے۔ہم جماعت احمدیہ کو اس پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

انھوں نے حاضرین کو کہا کہ جس طرح آپ ایک نظم وضبط کے ساتھ بیٹھے ہیں اسی طرح زندگی کے ہر کام میں اپنے آپ کو منظّم کریں۔یہ جماعت احمدیہ کے افراد کی ایک بہت بڑی خوبی ہے اور اس سے جماعت کی تربیت کیلئے انتھک محنت کا پتہ لگتا ہے۔

انھوں نے کہا کہ ہم اس بات پر فخر کرتے ہیں کہ ہمارے ملک میں مذہبی بھائی چارے کے علاوہ قومی یک جہتی کیلئے بھی احباب جماعت غیر معمولی کردار ادا کر رہے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ اسی طرح جماعت احمدیہ حکومت کے ساتھ قدم بقدم ملک کی ترقی کی طرف بڑھنے میں مدد کرتی رہے گی۔

پہلے سیشن کے مہمان

مکرم پروفیسر ابوسیسے صاحب وائس چانسلر آف جالا یونیورسٹی نے صدر مملکت، وزراء اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اس طرح یہ پہلا سیشن اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ کے اس پہلے اجلاس میں صدر مملکت، منسٹر آف سوشل ویلفیئر اینڈ ریلیجس افیئرز، منسٹر آف منرل اینڈ نیچرل ریسورسز، منسٹر آف ہاؤسنگ اینڈ ورکس،، منسٹر آف مارین ریسورسز، منسٹر آف پولیٹیکل اینڈ پبلک افیئرز، ڈپٹی منسٹر آف پولیٹیکل اینڈ پبلک افیئر، منسٹر آف ٹرانسپورٹ ٹورازم اینڈ کلچرل افیئرز، منسٹر آف ایجوکیشن سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ڈپٹی منسٹر آف ایجوکیشن سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، منسٹر آف فارن افیئرز، منسٹر آف انٹرنل افیئرز، ڈپٹی منسٹر آف ٹریڈ، وزیر اعلی ایسٹرن ریجن، وزیر اعلیٰ ساؤتھ ریجن، ڈسٹرکٹ آفیسر آف نیشنل الیکٹورل کمشنر، ریجنل کوآرڈینیٹر فار پولیٹیکل افیئرز ساؤتھ، چیئرمین سیرالیون روڈ اتھارٹی، جنرل سیکرٹری آف رولنگ پارٹی نیشنل آرگنائزنگ سیکرٹری رولنگ پارٹی، چیئرمین رولنگ پارٹی BO ڈسٹرکٹ، چیئرمین نیٹ کام، سابقہ نیشنل چیئرمین اپوزیشن پارٹی SLPP، ممبرز آف پارلیمنٹ، وائس چانسلر اینڈ پرنسپل جالا یونیورسٹی، ہائی کورٹ کی جج مسز کمارا، مئیر Bo ٹاؤن سٹی کونسل، ایکٹنگ میئر فری ٹاؤن سٹی کونسل، ڈپٹی مئیر کینما ٹاؤن، چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل Bo ٹاؤن، چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل کینما ٹاؤن، کونسل ممبرز آف کینما ٹاؤن،، نیشنل چیئرمین سیرالیون ٹیچرز یونین، نیشنل چیف آف فائر فورس، نیشنل چیف آف امیگریشن، نیشنل ہیڈ آف پیراماؤنٹ چیفس کونسل، ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن پورٹ لوکو ڈسٹرکٹ، ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن BO ڈسٹرکٹ، ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن کینیما ڈسٹرکٹ، ڈپٹی ڈائریکٹر آف ایجوکیشن مبورکا ڈسٹرکٹ، نیشنل پریزیڈنٹ آف اسلامک ویمن آرگنائزیشن، باؤ سا نیشنل پریزیڈنٹ، جنرل مینیجر فری ٹاؤن انٹرنیشنل ائیر پورٹ، ریسرچ آفیسر NCD نارتھ مکینی ڈسٹرکٹ، نیشنل ڈائریکٹر آف رین بو فیملی پروگرام، ڈسٹرکٹ چیئرمین چائلڈ ویلفیئر، سابق چیئرمین انٹر ریلجس کونسل بشپ Humper، ڈائریکٹر آف مائنز، چیئرمین آف پیراماؤنٹ چیف ان پارلیمنٹ، peace corps امریکن آرگنائزیشن کے 7 نمائندے، 33 پیراماؤنٹ چیفس، 16 قبائلی سردار، 29 سیکشن چیفس، چیف امام آف ناردرن ڈسٹرکٹ، چیف امام Bo ٹاؤن، چیفڈم چیف امامز، نیشنل جنرل سیکرٹری کونسل آف امامز، نیشنل جنرل سیکرٹری یونیورسل پیس فیڈریشن، بزنس مین، بینک مینیجرز، کے علاوہ گورنمنٹ افسران اور مختلف طبقہ ہائے فکر کے معزز افراد نے شرکت کی۔اسی طرح جماعت احمدیہ لائبیریا اور جماعت احمدیہ گنی کناکری کے وفود بھی شامل تھے۔

مرتبہ: ندیم احمد فرخ صاحب

"قائد خدام الاحمدیہ" بانیٔ خدام الاحمدیہ کی نظر میں

نوجوان کسی بھی قوم کا بہترین سرمایہ اور مستقبل ہوتے ہیں اور جتنے بہترین کسی قوم کے نوجوان ہوں گے اس کا مستقبل اتنا ہی محفوظ اور تابناک ہوگا۔ چنانچہ حضرت مسیح پاک کے فرزند المصلح الموعود نے اس وجہ سے جماعت کے نوجوانوں کی تربیت و اصلاح کے لئے ایک تنظیم قائم فرمائی حضرت مصلح موعود نے 31 جنوری 1938ء کو یہ تنظیم قائم فرمائی اور 4 فروری 1938ء کو اس تنظیم کا نام مجلس خدام الاحمدیہ رکھا۔ اس مجلس کے ممبر 15 سے 40 سال تک کی عمر کے نوجوان ہوتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت ایک پورا نظام ہے جو کہ خدام کی تربیت کے کام کو سرانجام دیتا ہے اس تنظیم کا ایک اہم عہدیدار "قائد" ہوتا ہے۔ جو کلیدی اہمیت رکھتا ہے حضرت مصلح موعود بانیٔ مجلس خدام الاحمدیہ نے قائد کی کیا خصوصیات بیان فرمائی ہیں خاکسار حضرت مصلح موعود کے الفاظ میں درج کرتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

قائد کا لفظ ایک طرف افسر کی بہادری پر اور دوسری طرف فوجوں کی بشاشت پر دلالت کرتا ہے تیسرے اچھا نمونہ دکھا کر دوسروں کو تحریص دلانے کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ درحقیقت عمدہ لیڈر وہی ہوتا ہے جس میں یہ تینوں باتیں پائی جائیں یعنی وہ اپنے نمونہ کے ساتھ فوج کو رغبت دلائے اور انہیں بتائے کہ میں بھی قربانی کرتا ہوں تم بھی ہر قسم کی قربانی سے کام لو۔ پھر خود اس کے اندر ایسی بشاشت پائی جائے کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مرنے میں ایک لذت محسوس کرے۔ کیونکہ قائد وہی ہوتا ہے جو اپنے ساتھیوں سے آگے دوڑ رہا ہوتا ہے۔ سپاہی اس کے پیچھے پیچھے ہوتے ہیں۔ اور وہ دشمن سے مقابلہ کرنے کے لئے آگے آگے جا رہا ہوتا ہے۔ اسی طرح کامیاب جرنیل وہ ہوتا ہے جس کے سپاہیوں میں بھی بشاشت پائی جائے۔ چنانچہ قائد کے لفظ میں اس طرف بھی اشارہ ہوتا ہے کہ مجھے اپنے پیچھے دیکھنے کی ضرورت نہیں میرے ماتحت اپنے فرائض کا ایسا احساس رکھتے ہیں کہ وہ خود بخود میرے پیچھے چلے آئیں گے۔ غرض سائق اور قائد دو متقابل الفاظ ہیں۔ سائق پیچھے پیچھے چلتا ہے اور قائد فوج کے آگے آگے چلتا ہے اور اپنے نمونے سے سپاہیوں کی ہمت بڑھاتا اور ان کے اندر ایک نیا ولولہ اور نئی زندگی پیدا کرتا ہے۔

امریکن تاریخ میں ایک نہایت ہی لطیف واقعہ بیان ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کامیاب لیڈر کس طرح اپنے نمونہ سے اپنے ساتھیوں کے دلوں کو فتح کیا کرتے ہیں۔

یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ پہلے انگریزوں کے ماتحت ہوا کرتا تھا ایک عرصہ کی غلامی کے بعد ان میں آزادی کی تحریک پیدا ہوئی مگر اس وقت ان کی حالت یہ تھی کہ ان کے پاس مقابلہ کے لئے فوجیں نہیں تھیں۔ اور نہ ہی کافی مقدار میں سامان جنگ موجود تھا اور انگریزوں کے پاس فوجیں بھی تھیں اور ہر قسم کا سامان جنگ بھی تھا۔ بہرحال جب تحریک آزادی شروع ہوئی زمینداروں اور مزدوروں نے اپنے آپ کو والنٹیئرز کے طور پر پیش کرنا شروع کر دیا اور سارے ملک میں انگریزوں کے خلاف ایک آگ لگ گئی۔ جب یہ تحریک مضبوط ہوگئی۔ تو انہوں نے اپنے میں سے ایک افسر مقرر کیا جس کا نام واشنگٹن تھا اسی کے نام پر بعد میں امریکہ میں واشنگٹن شہر بنایا گیا ہے یہ ایک سیدھا سادہ آدمی تھا۔

جنگی فنون میں کچھ زیادہ مہارت نہیں رکھتا تھا مگر اخلاص اور دردِ قومی اس کے اندر موجود تھا۔ وہ سارے ملک میں چکر لگاتا۔ تقریریں کرتا اور لوگوں کو ابھارتا کہ آزادی بڑی نعمت ہے اس کے لئے جدوجہد کرو۔ ایک دفعہ وہ اپنے ملک کا چکر لگا رہا تھا کہ اس نے ایک جگہ پر دیکھا کہ کوئی قلعہ بن رہا ہے اور کارپورل نگرانی کے لئے پاس کھڑا ہے۔ کام کرنے والے صرف چار پانچ سپاہی تھے اتفاقاً ایک دو شہتیر ایسے آ گئے کہ ان کا اوپر چڑھانا مشکل ہوگیا۔ وہ زور لگا لگا کر اوپر کھینچتے مگر وہ پھر نیچے گر جاتے اور وہ کارپورل پاس کھڑا انہیں کہتا جاتا کہ شاباش خوب زور لگاؤ۔ شاباش ہمت نہ ہارو مگر آگے بڑھ کر ان کی مدد نہیں کرتا تھا۔ اسی دوران میں واشنگٹن وہاں سے گزرا۔ وہ اس وقت ایک سفید گھوڑے پر سوار تھا۔ اس نے جب یہ نظارہ دیکھا تو اپنا گھوڑا روک لیا اور پوچھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے لوگوں نے بتایا کہ انگریزی فوج آ رہی ہے اس کے مقابلہ کے لئے ہم یہ قلعہ بنا رہے ہیں تا کہ سپاہی اس میں ٹھہر سکیں۔ اس نے کہا کہ پھر اس قلعہ کے بننے میں دقت کیا ہے؟ انہوں نے کہا دقت یہ ہے کہ شہتیر بہت بھاری ہیں اور ہم سے اوپر چڑھائے نہیں جاتے۔ اس نے کارپورل سے پوچھا کہ تم ان کی کیوں مدد نہیں کرتے؟ اس نے کہا کہ میں تو افسر ہوں۔ میرا فرض یہ ہے کہ میں ان سے کام لوں اور ان کی نگرانی کروں۔ واشنگٹن نے یہ بات سنی۔ تو فوراً اپنے گھوڑے سے اترا اور سپاہیوں کے ساتھ مل کر اس نے کام کرنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ شہتیر اوپر چڑھ گئے۔ جب کام ہو چکا ہے اور وہ گھوڑے پر سوار ہو کر واپس جانے لگا تو کارپورل نے اسے کہا کہ میں آپ کا اپنی طرف سے اور اپنی قوم کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اس مشکل کام میں ہماری مدد کی۔ واشنگٹن نے جواب میں کہا۔ آپ کی مہربانی۔ میں صرف اس قدر کہنا چاہتا ہوں کہ جب کبھی آپ کسی ایسی مصیبت میں پھنس جائیں کہ آپ کو دوسرے کی مدد کی ضرورت ہو۔ تو اپنے کمانڈر انچیف واشنگٹن کو بلا لیا کرنا۔

یہ قائد کی مثال ہے کہ وہ اپنے آپ کو ہر کام کے لئے پیش کر دیتا ہے اور قربانی کے وقت وہ دوسروں سے پیچھے نہیں بلکہ ان کے آگے آگے ہوتا ہے۔ اور اپنے نمونہ سے ان کے اندر کام کی تحریص پیدا کرتا ہے۔ اگر کسی اعلیٰ درجہ کے قائد کے ہوتے ہوئے بھی لوگ اس کے نمونہ سے فائدہ نہ اٹھائیں تو یہ ان کی بڑی بدقسمتی ہوتی ہے۔

ہم نے خدام کے افسروں کا نام بھی قائد اسی لئے رکھا ہے کہ وہ اپنے نمونہ سے لوگوں کے دل فتح کریں۔

(تفسیر کبیر جلد 5 صفحہ نمبر 375-373)

اللہ تعالیٰ تمام قائدین کو حضرت مصلح موعود کی نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور خدا تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔

میں نے پایا قلم......

جب ہوئے ہم قدم تو خوشی چھا گئی
دم ہوا دمبدم تو خوشی چھا گئی

پائیں خوشیاں بہم تو خوشی چھا گئی
چھٹ گئے رنج و غم تو خوشی چھا گئی

اس نے ازراہ شفقت جو بھجوا دیا
میں نے پایا قلم تو خوشی چھا گئی

میرے بے نام صحرا پہ برسا بہت
آج ابرِ کرم تو خوشی چھا گئی

میں تھا عارفؔ فقط ایک ادنیٰ غلام
اس نے رکھا بھرم تو خوشی چھا گئی

عبدالسلام عارفؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم رشید احمد طیب صاحب مربی سلسلہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی بیٹی عزالہ رشید نے 5 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 30/اگست 2012ء کو تقریب آمین کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم بشیر احمد سیفی صاحب صدر محلہ دارالرحمت غربی نے بچی سے قرآن کریم سنا اور بچی کے دادا مکرم ماسٹر عزیز احمد صاحب نے دعا کروائی۔

اسی طرح چند ماہ قبل خاکسار کی دوسری بیٹی نعمانہ رشید نے قریباً 7 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا تھا۔ اُس موقع پر بھی تقریب آمین میں مکرم بشیر احمد سیفی صاحب صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ نے ہی بچی سے قرآن کریم سنا تھا اور دعا کرائی تھی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں اور جماعت احمدیہ کے سب بچوں کے دلوں میں قرآن کریم کی محبت بھر دے اور ان کے سینوں کو نورِ قرآن سے منور کر دے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب زعیم مجلس انصاراللہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی ربا عندلیب صاحبہ متعلمہ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کو بخار کی وجہ سے کمزوری کافی ہے۔ ریڈ سیل نہیں بن رہے۔ خون کی کمی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے بچی کو شفائے کاملہ عاجلہ دے اور ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

محترم اشتیاق توصیف ساجد صاحب ابن مکرم ماسٹر رانا نذیر احمد بدر صاحب آف ناصر آباد غربی آجکل فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم موصوف کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ظفر ہاشمی صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ وحدت کالونی لاہور بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم حامد حسین صاحب کارکن کمپیوٹر سیکشن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار و اہلیہ محترمہ فوزیہ تبسم صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ کو مورخہ 22/اگست 2012ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کی والدہ کی ایک مبشر رویا کی بنا پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے زکی حسن ملک نام منظور فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک منور حسین صاحب و محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ کا پوتا اور مکرم ملک رفیق احمد سعید صاحب مرحوم مربی سلسلہ و محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ آف محمود آباد جہلم حال کوارٹرز تحریک جدید ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے، والدین کے لئے قرۃ العین، انسانیت کے لئے مفید وجود اور خادم سلسلہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم انور ندیم علوی صاحب ایڈووکیٹ دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچازاد بھائی مکرم ظہیر احمد علوی صاحب جو 6 ستمبر 2012ء کو نواب شاہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے شدید زخمی ہو گئے تھے۔ انتہائی نگہداشت کے یونٹ سے پرائیویٹ وارڈ میں شفٹ کر دیئے گئے ہیں۔ جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ قبل ازیں ان کے دوسرے بھائی مکرم نصیر احمد علوی صاحب کو 1990ء میں راہ مولا میں قربان کر دیا گیا تھا۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم ظہیر احمد علوی صاحب کو جلد شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرمہ ناصرہ قاسم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے نانا جان مکرم چوہدری محمد اسحق صاحب اسماعیل آباد ضلع عمر کوٹ کچھ عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔

اسی طرح میری نانی جان محترمہ نور صفیہ صاحبہ کو گھر میں گرنے سے کولہے پر چوٹ لگی تھی اب پہلے سے بہتر ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں بزرگوں کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

دو چیزوں سے محبت نہیں ہوسکتی

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر تم میں سے کوئی خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کیلئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے۔ وہ ضرور اسے پائے گا۔ لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔ یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجالا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو۔ بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کیلئے بلاتا ہے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجالائے گی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کیلئے ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ تم دل میں تکبر کرو یا یہ خیال کرو کہ ہم خدمت مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں۔ میں بار بار تمہیں کہتا ہوں کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرہ محتاج نہیں۔ ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقع دیتا ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 496)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایاجات/ صدقات مد امداد نادار مریضاں/ ڈویلپمنٹ (DV) میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم خواجہ عبدالغفار صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے چھوٹے بیٹے مکرم مظفر کبیر صاحب آف جرمنی کو مورخہ 5 ستمبر 2012ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جو خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم محمد اشرف ضیاء صاحب مربی سلسلہ جرمنی کا نواسہ اور مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح، خادم دین، خلافت احمدیہ کا اطاعت گزار اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سیمینار بعنوان ایگریکلچر

نظارت تعلیم کے زیر اہتمام ہفتہ 15 ستمبر 2012ء کو ایگریکلچر بطور پیشہ وارانہ تعلیم کے عنوان سے ایک سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔ ایف ایس سی میں پڑھنے والے تمام طلباء و طالبات کو شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ سیمینار کا پروگرام درج ذیل ہوگا۔

خواتین کے لئے سیمینار مقررہ تاریخ کو صبح 8:45 منٹ پر بمقام مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول دارالرحمت غربی میں منعقد ہوگا۔

مرد حضرات کے لئے سیمینار مقررہ تاریخ کو دن 12:00 بجے بمقام مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول دارالرحمت غربی میں منعقد ہوگا۔

ایگریکلچر میں دلچسپی رکھنے والے مرد و حضرات بھی اس سیمینار میں شرکت کر سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

ملیریا سے بچاؤ

آج کل عام طور پر ہسپتال میں ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ملیریا سے بچاؤ کیلئے درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ ہونی چاہئے۔ اس سلسلہ میں احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ

گھروں کے باہر کیاریوں اور اردگرد کے ماحول میں سپرے کروائیں۔

دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں۔ اگر جالی لگی ہوئی ہے تو انہیں بند رکھیں۔

خصوصاً رات کے اوقات میں Repellant میٹس اور جلیبی ٹائپ رنگ وغیرہ استعمال کریں۔

گھروں کی چھتوں اور صحن میں سونے کی صورت میں مچھردانی کا استعمال کریں۔

گھروں کے باہر پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

ڈسٹ بن اوپر سے ڈھکے ہونے چاہئیں اور ان کو فوری طور پر خالی کر دیا جائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

گمشدہ پرس و نقدی

مکرم محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی عزیزہ مکرمہ فوزیہ نوید صاحبہ دارالنصر غربی ربوہ کا چھوٹا پرس جس میں تقریباً 25 ہزار روپے نقدی تھی بازار سے گھر جاتے ہوئے کہیں گم ہو گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو دفتر صدر عمومی میں جمع کرا دیں۔ شکریہ

عجائبات عالم

وادی کشمیر

براعظم ایشیا کا دل اور جنت

دنیا میں اگر کسی پہاڑی وادی کو مکمل اور بینظیر کہا جاسکتا ہے تو وہ کشمیر کی وادی ہے۔ یہ وادی ہمالیہ کے جنوب میں ریاست جموں وکشمیر میں واقع ہے۔ ریاست جموں وکشمیر برصغیر پاک وہند کے انتہائی شمال میں اور جنوبی ایشیا کے عین وسط میں واقع ہے۔ اس لحاظ سے اسے ''ایشیا کا دل اور جنت'' کہا جاسکتا ہے۔

کشمیر حسن وخوبصورتی کے لحاظ سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ یہاں بلند وبالا پہاڑوں کے کئی سلسلے ہیں جن میں کوہ ہمالیہ اور قراقرم قابل ذکر ہیں۔ کشمیر کا 80 فیصد رقبہ پہاڑی ہے جس کی زمین نہایت زرخیز ہے۔ جنت نظیر وادی کشمیر میں پانی کی فراوانی ہے۔ یہاں خوبصورت جھیلوں کا جال بچھا ہوا ہے جن کی تعداد 17 ہے۔ یہ جھیلیں دریائے جہلم سے پانی حاصل کرتی ہیں۔ اس خط میں آتش فشاں کے بھی بڑے سلسلے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق کشمیر کے 11 ہزار مربع میل علاقے پر جنگلات ہیں۔ اس میں آبنوس کے درختوں کے جھنڈ ہیں۔ ان کے علاوہ اخروٹ، سفیدہ اور بید مجنوں کے درختوں کی کثرت ہے۔ 11,800 فٹ سے زیادہ بلندی پر پستہ قد صنوبر ایک خوشبودار بیل پائی جاتی ہے۔ یہاں گندم اور چاول کی کاشت ہوتی ہے۔ وادی میں کئی اقسام کے پھل کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں کشمیر کا سیب بہت مشہور ہے۔

ریاست کے بڑے دریاؤں کی تعداد 8 جبکہ ان کے چھوٹے معاون دریاؤں کی تعداد 36 ہے۔ معاون دریاؤں کو ندی کہتے ہیں۔ جموں و کشمیر بنیادی طور پر 4 خطوں پر مشتمل ہے۔ (1) جموں (2) کشمیر (3) لداخ (4) گلگت و بلتستان، ان کا کل رقبہ 2 لاکھ 22 ہزار 236 مربع کلومیٹر ہے۔ کل رقبے میں سے 78,114 مربع کلومیٹر پاکستان کے پاس جبکہ 37,555 مربع کلومیٹر علاقہ چین کے پاس ہے۔ بقیہ ایک لاکھ 13 ہزار 87 مربع کلومیٹر رقبہ بھارت کے زیر قبضہ ہے۔

ریاست کی سرحدوں کی کل لمبائی 2019 میل جس میں سے 750 میل چین کے ساتھ 902 میل پاکستان کے ساتھ۔ 317 میل بھارت کے ساتھ اور 50 میل افغانستان کے ساتھ ملتی ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان قائم لائن آف کنٹرول (LOC) کی کل لمبائی 1001 کلومیٹر ہے۔ 2002ء میں جموں وکشمیر کی کل آبادی کا تخمینہ ایک کروڑ 34 لاکھ لگایا گیا۔ جس میں مسلمانوں کی آبادی 98 لاکھ ہے۔ وادی کشمیر میں مسلمان اکثریت میں ہیں جبکہ جموں میں ہندوؤں کو اکثریت ہے۔

آزاد کشمیر کے شمالی علاقوں کے اضلاع دیامیر بلتستان اور گلگت ہیں جبکہ آزاد کشمیر کو مظفر آباد، کوٹلی، میر پور، بھمبر، راولاکوٹ، سدھنوتی اور باغ میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بھارت کے زیر قبضہ مقبوضہ کشمیر کے صوبے جموں اور وادی کشمیر ہیں جموں صوبے کو 6 اضلاع جموں، کٹھوعہ، پونچھ، راجوڑی، ردھم پور اور ڈوڈہ جبکہ وادی کشمیر صوبے کو بھی 6 اضلاع سری نگر، بڈگام، پلوامہ، اسلام آباد (اننت ناگ) کپواڑہ اور بارہ مولا میں تقسیم کیا گیا ہے۔ (ماخوذ از عجائبات عالم)

ایم ٹی اے کے پروگرام

13 ستمبر 2012ء

1:40 am	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء عالمی بیعت (نشر مکرر)
2:40 am	کارروائی جلسہ سالانہ یو کے 2012ء (نشر مکرر)
4:30 am	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء تیسرے دن کی کارروائی حضور انور کا اختتامی خطاب (نشر مکرر)
7:00 am	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء جلسہ گاہ کی تیاری کے مراحل (نشر مکرر)
9:00 am	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء تیسرے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
10:00 am	کارروائی جلسہ سالانہ یوکے 2012ء تیسرے دن کی کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے (نشر مکرر)
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور کا بین افریقین کے ساتھ ڈنر
1:15 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:15 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:25 pm	انڈونیشین سروس
4:25 pm	پشتو سروس
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:10 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	آئینہ
9:05 pm	Maseer-e-Shahindgan
9:35 pm	انتخاب سخن
10:35 pm	ترجمۃ القرآن
11:40 pm	یسرنا القرآن

خبریں

بارشوں کی تباہ کاریاں ملک کے مختلف علاقوں میں جاری بارشوں کے سلسلہ سے کئی علاقوں میں تباہ کاریاں جاری ہیں۔ بارشوں کے نتیجہ میں 34 افراد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ کئی علاقوں میں ہنگامی حالت نافذ کردی گئی جبکہ سندھ بھر میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے۔

پاراچنار میں کار بم دھماکہ کرم ایجنسی کے علاقے پاراچنار کے کشمیر چوک پر کار بم دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں 16 افراد ہلاک جبکہ 54 افراد زخمی ہوگئے۔

سورج کی شعاعوں سے حاصل ہونے والے وٹامن ڈی سے ٹی بی کے جراثیم پر قابو پایا سکتا ہے طبی ماہرین نے کہا ہے کہ سورج کی شعاعوں سے حاصل ہونے والے وٹامن ڈی سے ٹی بی کے جراثیم پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق ہر سال 15 لاکھ افراد ٹی بی جیسی بیماری کی وجہ سے موت کا شکار ہوجاتے ہیں۔ نیشنل سائنس اکیڈمی میں ہونے والی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ وٹامن ڈی اور اینٹی بائیوٹک ادویات سے ٹی بی جیسی بڑھتی ہوئی مہلک بیماری پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ٹی بی کے مریض کو اینٹی بائیوٹک ادویات کے استعمال سے پہلے سورج کی روشنی میں بیٹھنا چاہئے تاکہ اس کے جسم میں وٹامن ڈی کا اضافہ ہوتا ہم ٹی بی کے مکمل خاتمے کیلئے اینٹی بائیوٹک ادویات کا استعمال بہت ضروری ہے۔

فرانس میں کئی منزلہ اپارٹمنٹ بلڈنگ دھماکہ خیز مواد سے چند سیکنڈوں میں زمین بوس جب کوئی عمارت پرانی ہو جائے تو اسے گرادینا ہی ٹھیک ہوتا ہے ورنہ وقت گزرنے کے ساتھ اس عمارت میں رہائش جان لیوا بھی ثابت ہوسکتی ہے۔ ایسا ہی فرانس کے دارالحکومت پیرس کے مضافاتی علاقے میں دیکھنے کو ملا جہاں 1960ء سے قائم ایک اپارٹمنٹ بلڈنگ کو مخدوش ہوجانے کا باعث دھماکہ خیز مواد کی مدد سے زمین بوس کردیا گیا۔ 15 سے 20 منزلوں پر مشتمل اس بلڈنگ کو گرانے سے قبل وہاں مقیم لوگوں سے خالی کروا لیا گیا تھا۔ جس کے بعد اس کے مختلف حصوں میں دھماکہ خیز مواد نصب کرکے صرف چند سیکنڈوں میں گرادیا گیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12 ستمبر

طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:21

تصحیح

روزنامہ الفضل 6 ستمبر 2012ء صفحہ 3 کے چوتھے کالم کی سطر نمبر 10 میں حضرت حکیم میر حسام الدین صاحب کی پوتی کا نام غلط شائع ہوگیا ہے۔ اس عبارت کو یوں پڑھا جائے۔ ''آپ کی پوتی سیدہ فریدہ احمد صاحبہ بنت مکرم سید عبدالجلیل شاہ صاحب کی شادی حضرت مصلح موعود کے بیٹے مکرم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب کے ساتھ ہوئی۔''

نعمانی سیرپ
تیزابیت خرابی ہاضمہ اور معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PH:047-6212434

پیٹ کی ریح گیس اور قبض کیلئے
ریح شکن
قبض کشا گولیاں
سیمپل نمونہ فری
حکیم منور احمد عزیز: 03346201283,03336706687
TAHIR طاہر
طاہر دواخانہ رجسٹرڈ بلال مارکیٹ ربوہ

الحمید ہومیو کلینک
پرانی اور نئی لیکن ضدی امراض
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔ اے
ڈی ایچ ایم ایس پنجاب آر ایم پی (پاکستان)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
0344-7801578

GERMAN
جرمن لینگویج کورس
for Ladies 047-6212432
0304-5967218

FR-10